سوال

(137)رسم ختنہ کی دعوت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

آج کل رواج ہے کسی سرمایہ دار شخص کے بیٹے یا پوتے کی رسم طہر (ختنہ) ہوتا ہے جس میں شادی کی طرح دعوت کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں غیر شرعی کام بھی شامل ہوتے ہیں، ایسی مجلسوں میں جانا اور ان کی دعوت قبول کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ جس شادی میں ڈھول بجایا جائے، مغنیات گانا گانے والیاں گانے گاتی رہیں اور مختلف قسم کی رسومات اور بدعات اور فحش قسم کا عمل ہو ایسی شادی یا محفل میں شرکت کرنا اور ان کی دعوت کو قبول کرنا جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدۃ:۲)

''نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔''

اسی طرح حدیث شریف میں ہے:

((عن عمران بن حصین قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اجابة طعام الفاسقین)) اخرجہ للطبرانی فی الاوسط' جلد ۱' صفحہ ۱۳۸' رقم الحدیث: ٤٤١. ط: بیروت

صحیح مسلم میں ایک روایت ہے:

((عن علی رضی اللہ عنہ قال حدثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بأربع کلمات لعن اللہ من لعن والدیہ ولعن اللہ من ذبح لغیر اللہ ولعن اللہ من اوی محدثا ولعن اللہ من غیر منار الأرض)) صحیح مسلم: کتاب الاضاحی' باب تحریم الذبح لغیر اللہ تعالی ولعن فاعلہ' رقم الحدیث: ٥١٢٤.

اسی طرح ایک اور روایت ہے:

((عن ابراہیم بن میسرة مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان علی ہدم الاسلام)) البیہقی فی شعب الایمان' جلد ۷' صفحہ ۶۱' رقم الحدیث: ۹٤٦٤ ط: بیروت

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 513

محدث فتویٰ